بسم اللہ الرحمان الرحیم

طرحی مصالمہ، بذریعہ زوم، اردو فاونڈیشن، نیوجرسی

اکتوبر ۲۰۲۱ء

درِ پہ زہرا کے بِنائے کربلا رکھی گئی

ظلم کے باب کا آغاز سقیفہ سے ہوا-----واقعۂ کربلا کی یوں ابتدا رکھی گئی

حق کو علیؑ کے چھین کرامت نے لے لیا---درِ پہ زہرا کے بِنائے کربلا رکھی گئی

باغِ فدک پہ قبضہ حاکم نے تھا کیا ---ہر مصیبت فاطمہ پہ پھر روا رکھی گئی

جنگِ جمل اور صفین اور معرکۂ نہرواں-----درجہ بدرجہ کربلا کی ارتقا رکھی گئی

صلحِ حسن کو معاویہ نے رد کیا تحقیر سے---ظلم کی ایک اور کڑی رُخِ نینوا رکھی گئی

صدائیں العطش کی خیموں سے آتی رہیں-----ظلم وستم کی کربلا میں یہ فضا رکھی گئی

پیاسے اصغر کا گلا اور ایک تھا تیرِ ستم----اس طرح سے دشمنی کی انتہا رکھی گئی

کاروانِ ظلم میں تھیں بے ردا جو بیبیاں---آلِ نبی سے یہ عداوت بے خطا رکھی گئی

داستانِ کربلا سابؔق بڑی دل سوز ہے----آلِ نبی کے قتل کی واں پہ بِنا رکھی گئی

سید حسن اختر سابؔق

آسٹن، ٹکساس